DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 404

DATED..05-05-.........2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	یونیورسٹیوں کے مالی مسائل حل اب ہماری توجہ ٹھوس نتائج پر ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	معرکہ حق محض عسکری کامیابی نہیں عزم حوصلے اور اتحاد کی علامت ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ڈاکٹری انسانیت کی خدمت کا عظیم فریضہ ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان میں پیپلز پارٹی کو مزید فعال بنانے کی کوشش جاری ہیں، سردار عمر۔امیر حمزہ زہری	مشرق ودیگر اخبارات
05	معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	سرکاری افسران عوام کے خادم مسائل کے حل پر توجہ دیں، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ونسس پروٹیکشن بل کے نفاذ میں خامیاں قانون میں بہتری ناگزیر ہے، قائمہ کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
09	چیف سیکرٹری کی بعد از ریٹائرمنٹ مراعات کا نوٹیفکیشن سابق دور میں جاری ہوا، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
10	فورسز اور سول سوسائٹی کا کرخ میں امن کی فضا مستحکم کرنے پر اتفاق	جنگ ودیگر اخبارات
11	عدالت کا بلوچستان اسمبلی ٹینڈر نوٹس 11 مئی تک نہ کھولنے کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
12	ایف سی ساؤتھ تفتان رائفلز کا آپریشن 30 افغان مہاجرین گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں ایف سی (غربی) کے قیام کے منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر پورٹ پر پہلی ٹرانس شپمنٹ کارگو جہاز کی آمد	جنگ ودیگر اخبارات
15	پارلیمنٹ لاجز کی سیکورٹی وسہولیات پر سمجھوتہ قبول نہیں، سیدال خان ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
16	پی اے سی کا اجلاس چیئرمین بی ایم سی ہسپتال میں بے ضابطگیوں پر برہم	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکمران آئی ایم ایف کی بجائے قومی مفاد میں فیصلے کریں، سیاسی ومذہبی جماعتیں	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پولیس چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ انچارج چوکی اے ایس آئی زخمی، خضدار سے سر بریدہ لاش برآمد دیگر واقعات میں چار افراد ہلاک تین زخمی، گاڑی کے تعاقب میں پولیس کی فائرنگ سے طالب علم جاں بحق، کوئٹہ موٹر سائیکل چوری میں ملوث ملزمان سمیت چار افراد گرفتار، چمن میں پولیس و مسلح افراد میں فائرنگ ایک ملزم ہلاک، دوسرا زخمی

مسائل:

تربت نجی اسکولوں کی جانب سے تین ماہ کی فیس وصول کرنے پر والدین میں تشویش، چاغی بی ایچ سی آئی پی کے اساتذہ تنخواہوں سے محروم، چاغی میں انٹرنیٹ سروس کی بندش سے تعلیمی امور متاثر، کوہلو شہر تا گاڑ داوغ سڑک کی تعمیر سست روی کا شکار، خضدار میں پیشہ وار گداگروں کی یلغار شہریوں کا جینا حرام کر دیا، کوئٹہ سمیت ملک بھر میں آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"صوبائی وزیر تعلیم کا سرکاری سکولوں کو درسی کتب کی کمی کا سخت نوٹس "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی کمی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایت جاری کردی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں دو روز کے اندر اندر درسی کتب کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ صوبائی وزیر تعلیم نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے چیئرمین گلاب خان خلجی، ڈائریکٹر سکولز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور درسی کتب کی ترسیل کا عمل تیز کیا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی سطح پر غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس سلسلے میں چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بکٹ بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے سرکاری کتب سٹور کا ہنگامی دورہ کیا اور موقع پر موجود عملے کو سختی سے ہدایات دیں کہ دو دن کے اندر اندر تمام سرکاری سکولوں تک درسی کتب کی ترسیل مکمل کی جائے۔ تمام متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرے۔ صوبائی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان اور سیکرٹری لعل جان جعفر کی نگرانی میں صوبے کے بیشتر اضلاع بالخصوص دور دراز علاقوں میں درسی کتب کی ترسیل کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" بلوچستان میں مشکل حالات کے باوجود صحافیوں کی خدمات قابل تحسین قرار "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Focusing women development" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **" ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی ،سماجی اور ترقیاتی خدمات "** کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی نے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 05 MAY 2023 Page No. 1

یونیورسٹیوں کے مالی مسائل حل، اب ہماری توجہ ٹھوس نتائج پر ہے، گورنر

زیر تعلیم اسٹوڈنٹس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کریں، بیوٹمز کے سینیٹ اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگر ہم پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی حقیقی ترقی اور تعلیمی معیار کی بلندی کیلئے شعوری کوششیں کر رہے ہیں۔ یونیورسٹیوں کے بجٹ میں بے تحاشہ اضافہ کیا ہے اور بڑے مسائل کو عملی طور پر حل کرکے ثابت کیا تو اس ضمن میں ہم تمام وائس چانسلرز سے اب فوری ٹھوس نتائج اور اعلیٰ کارکردگی کی توقع بھی رکھتے ہیں۔ یونیورسٹی سینیٹ کے اجلاسوں میں کیے گئے تمام فیصلوں پر فوری طور پر عملدرآمد اور کے ٹھوس نتائج اگلے اجلاس سے پہلے سامنے لانے پڑیں گے۔ اب ہماری توجہ جوابدہی اور ٹھوس پیشرفت پر ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ ہم جو بھی قدم اٹھاتے ہیں وہ کوالٹی ایجوکیشن اور خدمات کی فراہمی سے مشروط کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی کے 14 ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس نجم الدین مینگل، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، پرووائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر میروائس کاسی اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ ڈاکٹر ضمیر بازئی سمیت تمام سینیٹ کے ممبران موجود تھے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کے سینیٹ ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زیر تعلیم اسٹوڈنٹس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کریں۔ ویب کیمپس اور سب کیمپسز کی کارکردگی میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی کیمپسز میں نئی تعیناتیوں کے دوران میرٹ کی پاسداری یقینی بنانا ضروری ہے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کے چودھویں سینیٹ اجلاس کے شرکاء کی سفارشات اور تجاویز کی روشنی میں کئی نئے اہم فیصلے کیے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی حقیقی ترقی کیلئے شعوری کوششیں کر رہے ہیں، گورنر بلوچستان

تمام فیصلوں پر فوری طور پر عملدرآمد اور اسکے ٹھوس نتائج اگلے اجلاس سے پہلے سامنے لانے پڑیں گے، جعفر مندوخیل

طلباء کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کئے جائیں، بیوٹمز یونیورسٹی میں سینیٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگر ہم پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی حقیقی ترقی اور تعلیمی معیار کی بلندی کیلئے شعوری کوششیں کر رہے ہیں۔ یونیورسٹیوں کے بجٹ میں بے تحاشہ اضافہ کیا ہے اور بڑے مسائل عملی طور پر حل کرکے ثابت کیا تو اس ضمن میں ہم تمام وائس چانسلرز سے اب فوری ٹھوس نتائج اور اعلیٰ کارکردگی کی توقع بھی رکھتے ہیں۔ .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

یونیورسٹی سینیٹ کے اجلاسوں میں کیے گئے تمام فیصلوں پر فوری طور پر عملدرآمد اور کے ٹھوس نتائج اگلے اجلاس سے پہلے سامنے لانے پڑیں گے۔ اب ہماری توجہ جوابدہی اور ٹھوس پیشرفت پر ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ ہم جو بھی قدم اٹھاتے ہیں وہ کوالٹی ایجوکیشن اور خدمات کی فراہمی سے مشروط کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار نے بیوٹمز یونیورسٹی کے 14 ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس نجم الدین مینگل، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، پرووائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر میروائس کاسی اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ ڈاکٹر ضمیر بازئی سمیت تمام سینیٹ کے ممبران موجود تھے۔ بیوٹمز یونیورسٹی کے سینیٹ ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زیر تعلیم اسٹوڈنٹس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PU[illegible] RELATIONS BALOCH[illegible]

نظامت اعلیٰ تعلقات [illegible]
حکومت بلوچس[illegible]

Bullet No 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 — منگل 17 ذیقعد 1447ھ 5 مئی 2026ء — نمبر 123

"معرکہ حق" محض عسکری کامیابی نہیں عزم، حوصلے اور اتحاد کی علامت ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

قوم دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی، وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل کی قیادت نے قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "معرکہ حق" محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف موثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، عزم و حوصلے اور جرأت کے ساتھ دشمن کے عزائم کو ناکام بنا کر ... انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ پوری قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوئی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "معرکہ حق" اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی سے لے کر سیاسی یکجہتی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی انہوں نے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور موثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا وزیر اعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرأت مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو موثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کی فضل الرحمن سے ملاقات، مدارس کا معاملہ مذاکرات سے حل کرنے پر اتفاق

مسئلہ خوش اسلوبی سے حل کیا جائیگا، عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی، رابطوں کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن و استحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی و انتظامی امور پر بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر حالیہ دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کو باہمی افہام و تفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا اسعد محمود بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI[C] RELATIONS BALOCHSI[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 17 ذی القعدہ 1447ھ 05 مئی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 300

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ کی امیر جمعیت سے ملاقات، مدارس معاملات افہام و تفہیم اور مذاکرات سے حل کرنے پر اتفاق

6 مئی شٹرڈاؤن واحتجاج

ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال، دونوں رہنماؤں کی صوبے میں امن و استحکام سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی و انتظامی امور پر گفتگو

حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی، میر سرفراز بگٹی کی مولانا فضل الرحمان سے گفتگو

رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جاسکے، وزیراعلیٰ کوئٹہ میں جمعیت کی صوبائی قیادت سے بھی تبادلہ خیال کریں گے، ملاقات میں فیصلہ

دینی مدارس کے خلاف جاری پالیسیوں، خفیہ و اعلانیہ اقدامات و ہتھکنڈوں کے ردعمل میں ہمہ گیر عوامی تحریک شروع کی ہے جسے روکنا کسی کے بس میں نہیں ہوگا، جمعیت کے صوبائی امیر کی وفود سے بات چیت

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن و استحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی و انتظامی امور پر بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

حالیہ دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کو باہمی افہام و تفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا اسد محمود بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے صوبائی سیکرٹریٹ میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دینی مدارس کے خلاف جاری پالیسیوں، خفیہ و اعلانیہ اقدامات اور بیوروکریٹک ہتھکنڈوں کے ردعمل میں ہمہ گیر عوامی تحریک شروع کی ہے جسے روکنا کسی کے بس میں نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض انتظامی نوعیت کے فیصلے نہیں بلکہ ایک منظم، سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت دینی مدارس کو ریاستی........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

کنٹرول میں لا کر ان کی آزادی سلب کرنے اور ان کے نصاب و نظام کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، جو درحقیقت مغربی فکر اور بیرونی دباؤ کی عکاسی ہے۔ انہوں نے انتہائی واضح الفاظ میں کہا کہ دینی مدارس کو حکومت اپنے قبضے میں لا کر مغربی ایجنڈے کی تکمیل کرنا چاہتی ہے، تاکہ ان اداروں کی نظریاتی بنیاد، دینی روح اور فکری خودمختاری کو ختم کیا جاسکے۔ یہ اقدام کسی ایک طبقے کے خلاف نہیں بلکہ پورے اسلامی تشخص کے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ جمعیت علماء اسلام اس سازش کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی ہوگی اور مدارس کی حریت پر کسی صورت خاموش نہیں رہے گی۔ مولانا عبدالواسع نے آئینی پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے چھبیسویں آئینی ترمیم کے تناظر میں مدارس رجسٹریشن کا بل قومی اسمبلی اور سینیٹ دونوں ایوانوں سے دو تہائی اکثریت سے منظور کروایا۔ یہ ایک مکمل آئینی، جمہوری اور متفقہ راستہ تھا جس کے ذریعے مدارس کے معاملات کو منظم کیا جا سکتا تھا۔ لیکن اس کے باوجود حکومت کی جانب سے غیر آئینی، غیر قانونی اور زبردستی اقدامات کا جاری رہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ اصل مقصد اصلاح نہیں بلکہ کنٹرول اور مداخلت ہے۔ یہ کھلی آئین شکنی ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان ہاؤس سازشوں سے لے کر فیلڈ لیول پر کریک ڈاؤن تک، ہر حربہ استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ مدارس کو دبایا جائے، بزرگ اور جید علماء کو زک پہنچائی جائے اور دینی نظام کو کمزور کیا جائے۔ لیکن حکمران یہ بھول رہے ہیں کہ مدارس کسی عمارت کا نام نہیں بلکہ ایک نظریہ، ایک تحریک اور ایک زندہ روایت ہیں، جنہیں دبانا ممکن نہیں۔ مدارس کے کردار پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہی مدارس ہیں جنہوں نے اس ملک میں تعلیم کو عام کیا، لاکھوں بچوں کو مفت تعلیم، رہائش اور تربیت فراہم کی، اور ایک ایسا باکردار معاشرہ تشکیل دینے

میں کردار ادا کیا جس کی بنیاد اخلاق، دیانت اور دینی شعور پر قائم ہے۔ ان کے خلاف پروپیگنڈا دراصل قوم کی جڑوں کو کاٹنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے قبائلی اراضی کے مسئلے کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ایک طرف مدارس کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور دوسری طرف قبائل کی صدیوں پرانی زمینوں کو رات کی تاریکی میں من پسند افراد کے نام الاٹ کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل نہ صرف بدترین ناانصافی اور کرپشن ہے بلکہ یہ عوام کے ساتھ کھلی دشمنی ہے۔ اس طرح کے اقدامات سے ریاستی اعتماد مکمل طور پر ختم ہو رہا ہے اور عوام میں شدید بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ "امن و امان کی مخدوش صورتحال پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان میں حکومت کی رٹ نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ ایک شریف آدمی کا ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرنا بھی خطرے سے خالی نہیں۔ اغواء، بدامنی اور خوف کا ماحول اس حد تک بڑھ چکا ہے کہ عوام خود کو مکمل طور پر غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ ایسے میں حکومت کی اولین ذمہ داری امن قائم کرنا تھی، لیکن اس کے برعکس ترجیحات مدارس پر دباؤ ڈالنے کی طرف مرکوز ہیں، جو انتہائی افسوسناک ہے۔" انہوں نے اپنے سیاسی رویے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے دو سال تک صبر، تحمل اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا۔ حکومت کو ہر ممکن موقع دیا، ان کے ساتھ تعاون کیا، سیاسی طعنے بھی برداشت کیے لیکن کبھی رکاوٹ نہیں بنے۔ ہم نے ہمیشہ امن و استحکام کیلئے مثبت کردار ادا کیا۔ لیکن اب حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ مزید خاموش رہنا بزدلی اور عوام کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہوگا۔ انہوں نے 6 مئی کے احتجاج کے حوالے سے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی کال پر 6 مئی کو بلوچستان کے ہر ضلع، ہر تحصیل اور ہر چھوٹے بڑے شہر میں ایک تاریخ ساز، فیصلہ کن اور منظم احتجاج ہوگا۔ یہ احتجاج محض جلسے جلوس نہیں ہوں گے بلکہ ایک عوامی ریفرنڈم ہوگا۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمیعت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

05 MAY 2026

معرکہ حق عسکری کامیابی قومی عزم اور اتحاد کی روشن علامت بن گئی ہے، سرفراز بگٹی

پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا بھرپور جواب دیا اور اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت کیساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا

معرکہ حق "اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے، وزیراعلیٰ

ملک آزمائشوں سے نکھرا اور قربانیوں سے مضبوط ہوا ہے، پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "معرکہ حق" محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف مؤثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم وضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ "معرکہ حق" اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 142 | منگل، 17 ذیقعد، 5 مئی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

معرکہ حق قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی روشن علامت ہے، وزیراعلیٰ

یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہوکر کھڑی ہوتی ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معرکہ حق محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف موثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معرکہ حق اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی انہوں نے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور موثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا وزیراعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو موثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو آزمائشوں سے نکھرا ہے اور قربانیوں سے مضبوط ہوا ہے انہوں نے کہا کہ "معرکہ حق" پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کیلئے ہر سطح پر مضبوط اور متحد رہے گا۔

وزیراعلیٰ اور مولانا فضل الرحمن کی ملاقات، مدارس رجسٹریشن سے متعلق تمام مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق

حکومت صوبے میں امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کے فروغ کیلئے تمام جماعتوں سے رابطے جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کرنے کیلئے رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مولانا فضل الرحمن سے ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن و استحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی و انتظامی امور پر بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر حالیہ دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کو باہمی افہام و تفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا [illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38	پیر 04 مئی 2026ء بمطابق 16 ذوالقعدہ 1447ھ	شمارہ نمبر 122

ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق، حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اخلاقی ذمہ داری ہے

سرفراز بگٹی

ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی کا بنیادی تقاضا، جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے صحافی ریاست کا فخر، قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی

میڈیا ہاؤسز کے بیورو آفس کی بندش و عملے کی برطرفی میرا معاہدوں کی خلاف ورزی، سچائی پر مبنی معلومات ہی ملکی استحکام اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے، عالمی پریس فریڈم ڈے کے موقع پر پیغام میں انہوں

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق و صداقت کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آمدید کہتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا موثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر جھوٹے پروپیگنڈے کے تدارک کے لئے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی کے حوالے سے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو میرا معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ نے تمام میڈیا مالکان پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 05 مئی 2026ء بمطابق 17 ذوالقعدۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 123

وزیراعلیٰ کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات

معرکہ حق قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی روشن علامت ہے

سرفراز بگٹی

دونوں رہنماؤں کا مدارس کے حوالے سے مسائل بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق، وزیراعلیٰ آج کوئٹہ میں جمعیت کی صوبائی قیادت سے ملاقات کرینگے

وزیراعظم نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا، فیلڈ مارشل کی قیادت میں پاک فوج نے میدان جنگ میں دشمن کو موثر جواب اور قومی وقار کو نئی بلندیوں پر پہنچایا، پیغام

کوئٹہ،اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جمعیت علماء اسلام کے قائد مولانا فضل الرحمان سے ملاقات، مدارس کے حوالے سے مسائل بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق۔ پیر کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں مولانا فضل الرحمن سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی امن وامان اور سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں

بقیہ نمبر63 صفحہ 5 پر

رہنماؤں نے حال ہی میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں طے پایا کہ وزیراعلیٰ آج کوئٹہ میں جے یو آئی کی صوبائی قیادت سے ملاقات کریں گے۔ اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا امجد محمود بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معرکہ حق محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف موثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت،

بقیہ نمبر64 صفحہ 5 پر

نظم وضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ معرکہ حق اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی۔ انہوں نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور موثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا۔ وزیراعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو موثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر ہی ہونا چاہیے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر مضبوط اور متحد رہے گا۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 05 مئی 2026ء بمطابق 17 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 124

معرکہ حق نے ثابت کیا کہ پاکستان خود مختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا، وزیر اعلیٰ

پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے

پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر محاذ پر مضبوط اور متحد رہے گا، میر سرفراز بگٹی

[illegible]

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان سے اہم ملاقات

بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان پر تفصیلی تبادلہ خیال، رابطہ جاری رکھنے پر اتفاق

[illegible]

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا محمد ابراہیم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | منگل 05 مئی 2026، 17 ذوالقعدہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 242

DIRECT
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No 1
Page No. 4

"معرکہ حق" پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف مؤثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ قوم کی جیت ہے

"معرکہ حق" محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا، میر سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پیغام

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "معرکہ حق" محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

دفاع پر بھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف مؤثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "معرکہ حق" اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی انہوں نے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور مؤثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا وزیر اعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو مؤثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر ہی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو آزمائشوں سے گھبراتا نہیں اور قربانیوں سے مضبوط ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ "معرکہ حق" پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر مضبوط اور متحد رہے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان مولانا فضل الرحمن سے ملاقات، مدارس سے متعلق امور پر گفتگو

ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن و استحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی و انتظامی امور پر بھی گفتگو

تمام مسائل کو باہمی افہام و تفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا، دونوں رہنماؤں کا ملاقات کے دوران اتفاق

اسلام آباد (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور عوامی فلاح پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن و استحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی و انتظامی امور پر بھی گفتگو کی۔ اس (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

موقع پر حالیہ دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کو باہمی افہام و تفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا اسعد محمود بھی موجود تھے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے ملاقات کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 15

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | منگل 05 مئی 2026ء بمطابق 17 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔122

سرفراز بگٹی کی فضل الرحمان سے ملاقات، تمام مسائل کو بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کرنے پر اتفاق

بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا امن واستحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی وانتظامی امور پر بھی گفتگو کی

حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ

معرکہ حق پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ایکس پر پیغام

اسلام آباد(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت (بقیہ نمبر27 صفحہ نمبر2پر)

علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن واستحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی وانتظامی امور پر بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر حالیہ دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کو باہمی افہام وتفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا اسد محمود بھی موجود تھے۔

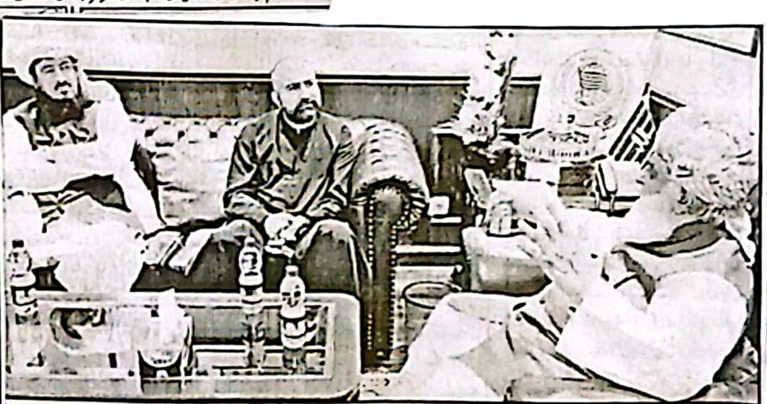

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "معرکہ حق (بقیہ نمبر28 صفحہ نمبر2پر)

"محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف مؤثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم وضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ "معرکہ حق" اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی انہوں نے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور مؤثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا وزیراعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو مؤثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو آزمائشوں سے ٹکرا کر اور قربانیوں سے مضبوط ہوا ہے انہوں نے کہا کہ "معرکہ حق" پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر مضبوط اور متحد رہے گا۔

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 5 مئی 2026ء | 17 ذیقعد | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ سی پی-10 | شمارہ 72

وزیر اعلیٰ بگٹی کی مولانا فضل الرحمن سے اہم ملاقات

مدارس کے حوالے سے مسائل بامعنی مذاکرات کے ذریعہ حل کرنے پر اتفاق

ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال، امن واستحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی، انتظامی اور مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت

حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ ؟ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن واستحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی وانتظامی امور پر بھی گفتگو کی۔ اس موقع پر حالیہ دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کو باہمی افہام وتفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا اسد محمود بھی موجود تھے۔

"معرکہ حق" پاکستان کی تاریخ کا سنہری باب ہے، وزیر اعلیٰ

پاکستان امن کا خواہاں، مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "معرکہ حق" محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف مؤثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم وضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنایا انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "معرکہ حق" اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی انہوں نے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور مؤثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا وزیر اعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو مؤثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو آزمائشوں سے گھبرا ہے اور قربانیوں سے مضبوط ہوا ہے انہوں نے کہا کہ "معرکہ حق" پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر مضبوط اور متحد رہے گا۔

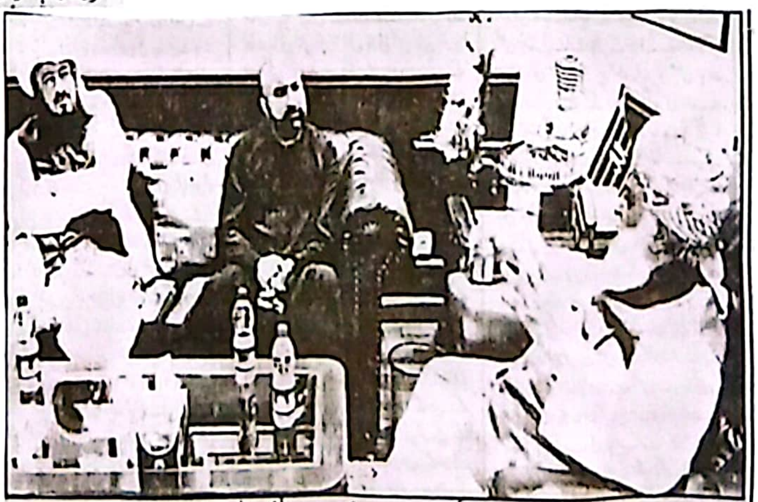

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن سے ملاقات کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین
جلد 81 | منگل 5 مئی 2026، 17 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 124

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات

مدارس بارے امور کو بات چیت سے حل کرنے پر اتفاق

وزیر اعلیٰ جے یو آئی کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ مقامی سطح پر ہم آہنگی کو مزید فروغ دیا جا سکے

معرکہ حق پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا، میر سرفراز بگٹی

اسلام آباد (آن لائن، این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ان کی رہائش گاہ پر اہم ملاقات کی، جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال اور امن و امان کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں حالیہ دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے مختلف مسائل اور خدشات زیر بحث آئے۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر مکمل اتفاق کیا کہ مدارس سے متعلق تمام معاملات کو تصادم کے بجائے افہام و تفہیم اور بامقصد بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت صوبے میں تعلیمی اداروں اور مدارس کے تحفظ اور ان کے جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس ملاقات کو صوبے میں سیاسی استحکام کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمان کو یقین دلایا کہ صوبائی حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر گامزن ہے۔ اسی سلسلے کی کڑی کے طور پر وزیر اعلیٰ مستقبل قریب میں جے یو آئی کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ مقامی سطح پر ہم آہنگی کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ ملاقات میں جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی رہنما مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا اصلاح الدین ایوبی اور مولانا اسعد محمود بھی شریک تھے۔ شرکاء نے صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا اور سیاسی و سماجی مسائل کے حل کے لیے مذاکرات کے عمل کو جاری رکھنے کی اہمیت کو تسلیم کیا۔

دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ''معرکہ حق'' محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف مؤثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''معرکہ حق'' اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی۔ انہوں نے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور مؤثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا۔ وزیر اعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو مؤثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو آزمائشوں سے گھبراتا نہیں اور قربانیوں سے مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''معرکہ حق'' پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر مضبوط اور متحد رہے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆ جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | منگل 05 مئی 2026، 16 ذوالقعد 1447ھ | شمارہ 32

معرکہ حق محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے

سرفراز بگٹی

[وزیراعلیٰ] بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن واستحکام کے قیام سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی وانتظامی امور پر بھی گفتگو کی

[معرکہ] حق" اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ اسلام آباد میں ان سے اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن وامان اور حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے صوبے میں امن واستحکام کے قیام، سیاسی ہم آہنگی کے فروغ اور مختلف عوامی وانتظامی امور پر بھی گفتگو کی اس موقع پر حالیہ

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

دنوں میں مدارس کے حوالے سے پیدا ہونے والے بعض امور پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام مسائل کو باہمی افہام وتفہیم اور بامعنی مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں پائیدار امن، برداشت اور مکالمے کی سیاست کو فروغ دینے کے لیے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کے ساتھ رابطے جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد میں سیاسی ہم آہنگی اور تعاون ناگزیر ہے ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ رابطوں کا یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ابھرتے ہوئے مسئلے کو بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان کوئٹہ میں جمعیت علماء اسلام کی صوبائی قیادت سے بھی ملاقات کریں گے اس موقع پر مولانا عبدالغفور حیدری، مولانا صلاح الدین ایوبی اور مولانا اسعد محمود بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ "معرکہ حق" محض ایک عسکری کامیابی نہیں بلکہ قومی عزم، حوصلے اور اتحاد کی ایک روشن علامت ہے جس نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور وقار پر کبھی کوئی سمجھوتہ نہیں کرتا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاک افواج نے دشمن کی جارحیت کا نہ صرف مؤثر اور بھرپور جواب دیا بلکہ اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، نظم و ضبط اور جرات کے ساتھ وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف میدان جنگ کی نہیں بلکہ اس قوم کی جیت ہے جو ہر آزمائش میں یکجا ہو کر کھڑی ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ "معرکہ حق" اس حقیقت کا مظہر ہے کہ پاکستان کا اصل سرمایہ اس کا اتحاد، اس کے اداروں کی مضبوطی اور عوام کا اپنے محافظوں پر غیر متزلزل اعتماد ہے انہوں نے کہا کہ شمالی علاقوں سے لے کر ساحلی پٹی تک پوری قوم ایک صف میں کھڑی ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنانے میں متحد رہی انہوں نے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں ان کی دانشمندانہ، متوازن اور مؤثر قیادت نے قومی اتحاد کو مزید مضبوط کیا اور ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنایا وزیراعلیٰ نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی جرات مندانہ اور بصیرت افروز عسکری قیادت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں پاک فوج نے نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو مؤثر جواب دیا بلکہ قومی وقار اور دفاعی صلاحیت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے مگر یہ امن عزت، برابری اور خودمختاری کے اصولوں پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو آزمائشوں سے گزرا ہے اور قربانیوں سے مضبوط ہوا ہے انہوں نے کہا کہ "معرکہ حق" پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے اتحاد، عزم اور قربانی کا پیغام دیتا رہے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی، استحکام اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر مضبوط اور متحد رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1448 QUETTA Tuesday May 05, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 17, 1447 Rs: 3

CM hails Marka-e-Haq as symbol of national unity

Meets Maulana Fazur Rehman to discuss Balochistan peace

Staff Report

ISLAMABAD: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Monday has described "Marka-e-Haq" as a golden chapter in Pakistan's history, symbolizing national resolve, unity and sacrifice for generations to come.In a message shared on social media platform X, Sarfraz Bugti said the operation was not merely a military success but a shining testament to Pakistan's determination and refusal to compromise on sovereignty and defense. He praised the armed forces for responding decisively to aggression with professionalism, discipline and courage, making the country's defense impregnable.Sarfraz Bugti emphasized that the victory was not confined to the battlefield but represented the triumph of a nation that stands united in times of trial. He noted that Pakistan's true strength was lying in its unity, strong institutions and the people's unwavering trust in their defenders. From the northern areas to the coastal belt, he said, the entire nation stood shoulder to shoulder in defeating hostile designs.The chief minister lauded Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif's leadership, describing it as wise, balanced and effective in strengthening national cohesion and ensuring harmony among state institutions. Sarfraz Bugti reiterated that Pakistan desired peace, but only on the principles of dignity, equality and sovereignty. Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti met with Jamiat Ulema-e-Islam (F) chief Maulana Fazlur Rehman at his residence in Islamabad, where they held an important meeting. During the meeting, a participant explained, "There was a detailed discussion on the overall political situation in Balochistan, law and order, and recent developments." Both leaders also discussed the establishment of peace and stability in the province, the promotion of political harmony, and various public and administrative matters. On this occasion, an insider revealed, "Some issues that have recently arisen regarding religious seminaries were also discussed, and it was agreed that all matters would be resolved through mutual understanding and meaningful dialogue." Chief Minister Mir Sarfraz Bugti stated, "The Government of Balochistan will continue its contacts with all political and religious parties to promote sustainable peace, tolerance, and a politics of dialogue in the province."

He added, "Political harmony and cooperation are essential in the interest of the people of Balochistan." A joint statement issued after the meeting confirmed, "It was also agreed during the meeting that this series of contacts will continue in the future so that any emerging issue can be resolved in a timely and amicable manner." Officials further noted that the Chief Minister of Balochistan will also meet the provincial leadership of Jamiat Ulema-e-Islam in Quetta. On this occasion, those present included Maulana Abdul Ghafoor Haideri, Maulana Salahuddin Ayubi, and Maulana Asad Mahmood.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 05 MAY 2026 Page No. 15

بلوچستان میں پیپلز پارٹی کو مزید فعال بنانے کی کوششیں جاری ہیں، سردار عمر/امیر حمزہ زہری

ہماری کوشش ہے کہ کارکنوں کی توقعات پر پورا اتریں اور عملی اقدامات سے انہیں مطمئن کریں، ملاقات میں اتفاق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج کی قیادت میں پارٹی وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں سردارزادہ طارق خان گورگیج، قیس حمزہ زئی، حاجی غلام جان حسن زئی، سردار سرور، سلیمان جتک اور ثناء اللہ درانی سمیت دیگر شامل تھے جبکہ اس موقع پر حاجی صلاح الدین زہری، سردارزادہ میر ندیم ساسولی اور عدیل کھیرانی بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ پارٹی رہنماؤں اور کارکنان کو ہمیشہ ترجیح دی گئی ہے کیونکہ پارٹی کا اصل اثاثہ اس کے کارکنان ہیں، جن کی بدولت بلوچستان میں پارٹی کو کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش رہی ہے کہ کارکنوں کی توقعات پر پورا اتریں اور عملی اقدامات کے ذریعے انہیں مطمئن کریں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت سے بھی کافی امیدیں وابستہ ہیں۔ اس موقع پر سینیٹر سردار عمر گورگیج نے کہا کہ پارٹی کارکنان کی امیدیں موجودہ کابینہ میں شامل پیپلز پارٹی کے اراکین سے بھی وابستہ ہیں اور مجموعی طور پر کارکنان کسی حد تک مطمئن دکھائی دیتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مڈوائفری انسانیت کی خدمت کا عظیم فریضہ ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

مڈوائفز کی موجودگی ایک صحت مند معاشرے کی ضمانت ہے، مشیر ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ مڈوائفری صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کا ایک عظیم فریضہ ہے، جس کے ذریعے ماں اور بچے کی زندگی کو محفوظ بنایا جاتا ہے۔ مڈوائفز ہمارے صحت کے نظام میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں اور ان کی خدمات کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

موجودگی ایک صحت مند معاشرے کی ضمانت ہے اور ہمیں ان کے کردار کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم مڈوائفری کے موقع پر مڈوائفز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ مڈوائفز کی انتھک محنت، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت ہی ایک صحت مند نسل اور مضبوط معاشرے کی بنیاد رکھتی ہے اور بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے میں جہاں صحت کی بنیادی سہولیات ہر جگہ یکساں طور پر دستیاب نہیں، وہاں مڈوائفز کا کردار نہایت کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز اور دیہی علاقوں میں مڈوائفز نہ صرف زچگی کے عمل کو محفوظ بناتی ہیں بلکہ حاملہ خواتین کی رہنمائی، ابتدائی طبی امداد اور بعد از زچگی دیکھ بھال میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان مڈوائفز کی پیشہ ورانہ تربیت، ان کی استعداد کار میں اضافے اور انہیں جدید طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔

معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں، بخت کاکڑ

شعبہ صحت کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے جامع اقدامات کیے جا رہے ہیں دور دراز علاقوں تک صحت کی سہولیات پہنچانے کیلئے خصوصی حکمت عملی تیار کی گئی ہے۔ اپنے ایک بیان میں بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے ہسپتالوں میں جدید طبی آلات کی فراہمی اور ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانے .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

اور وہاں ادویات کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو اپنے علاقوں میں ہی علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں ماں اور بچے کی صحت کے پروگرامز کو بھی وسعت دی جا رہی ہے، جبکہ ایمرجنسی سروسز کو بہتر بنانے کے لئے نئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ "ہم چاہتے ہیں کہ ہر شہری کو بروقت اور معیاری علاج کی سہولت فراہم ہو،" وزیر صحت نے بتایا کہ حکومت نجی شعبے کے ساتھ بھی تعاون بڑھا رہی ہے تاکہ صحت کے نظام کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیکل اسٹاف کی تربیت اور استعداد کار بڑھانے کے لئے بھی خصوصی پروگرامز شروع کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

سرکاری افسران عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دیں، چیف سیکرٹری

پوست کی کاشت تلف کرنے کا عمل مزید سخت کیا جائے، ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (ح ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ سرکاری افسران اپنے کو عوام کا خادم سمجھے اور عوامی مسائل کے حل اور ان کی خدمت کو اولین ترجیح دیں، سرکاری آفیسران کا بنیادی فرض عوام کے لیے آسانیاں پیدا کرنا ہے۔ افسران اپنے فرائض ایمانداری اور دیانتداری سے نبھائیں تاکہ عوام کے مسائل بروقت حل ہوں اور حکومت پر عوامی اعتماد مستحکم رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس میں پی ایس ڈی آئی کے ترقیاتی منصوبوں، آؤٹ آف سکول بچوں کی داخلہ مہم، عوام کے معیار زندگی کی بہتری، منصوبوں کی نگرانی، غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے آؤٹ آف سکول بچوں کی داخلہ مہم کو کامیاب بنانے پر تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے رواں سال 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا داخلہ کروایا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ پی ایس ڈی آئی کے 70 فیصد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے۔ انہوں نے فنڈز کی بروقت ادائیگی کی ہدایت بھی دی۔ چیف سیکرٹری نے پوست کی کاشت تلف کرنے کے عمل کو مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کیے تاکہ صوبے کو اس لعنت سے نجات مل سکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 95 فیصد سے زائد اراضی کی پوست کی کاشت تلف ہو چکی ہے اور باقی ماندہ کو بھی جلد ختم کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو سرکاری نرخوں پر اشیائے خوردونوش ہر حال میں دستیاب ہوں اور مہنگائی روکنے کے لیے سخت نگرانی کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری افسران عوام کے خادم، مسائل کے حل پر توجہ دیں، چیف سیکرٹری

حکومت نے رواں سال 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا داخلہ کروایا، پی ایس ڈی آئی کے 70 فیصد منصوبے مکمل ہو چکے، شکیل قادر خان

عوام کو سرکاری نرخوں پر اشیائے خوردونوش ہر حال میں فراہم، مہنگائی روکنے کی سخت نگرانی کی جائے، ڈپٹی کمشنرز کانفرنس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (ح ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ سرکاری افسران اپنے کو عوام کا خادم سمجھیں اور عوامی مسائل کے حل اور ان کی خدمت کو اولین ترجیح دیں، سرکاری افسران کا بنیادی فرض عوام کیلئے آسانیاں پیدا کرنا ہے۔ افسران اپنے فرائض ایمانداری اور دیانتداری سے نبھائیں تاکہ عوام کے مسائل بروقت حل ہوں اور حکومت پر عوامی اعتماد مستحکم رہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس میں پی ایس ڈی آئی کے ترقیاتی منصوبوں، آؤٹ آف سکول بچوں کی داخلہ مہم، عوام کے معیار زندگی کی بہتری، منصوبوں کی نگرانی، غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے آؤٹ آف سکول بچوں کی داخلہ مہم کو کامیاب بنانے پر تمام کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبائی حکومت نے رواں سال 2 لاکھ 81 ہزار بچوں کا داخلہ کروایا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ پی ایس ڈی آئی کے 70 فیصد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے۔ انہوں نے فنڈز کی بروقت ادائیگی کی ہدایت بھی دی۔ چیف سیکرٹری نے پوست کی کاشت تلف کرنے کے عمل کو مزید سخت کرنے کے احکامات جاری کیے تاکہ صوبے کو اس لعنت سے نجات مل سکے اجلاس میں بتایا گیا کہ 95 فیصد سے زائد اراضی کی پوست کی کاشت تلف ہو چکی ہے اور باقی ماندہ کو بھی جلد ختم کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bul'et No. 2

Dated: 05 MAY 2026 Page No. 7

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں وزیر برائے محکمہ زراعت بلوچستان زرعی پیداواری منڈیوں کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 41 مصدرہ 2025) کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب اور وزیر برائے محکمہ داخلہ بلوچستان وٹنس پروٹیکشن کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2026ء (مسودہ قانون نمبر 04 مصدرہ 2025) کو کمیٹی کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے کی الگ الگ تحریک پیش کریں گے جبکہ وزیر ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ بلوچستان کنٹرول منشیات (نشہ آور اشیاء) کا مسودہ قانون مصدرہ 2026ء (مسودہ قانون نمبر 06 مصدرہ 2026ء) پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ صنعت و حرفت سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

بلوچستان وٹنس پروٹیکشن بل کے نفاذ میں خامیاں، قانون میں بہتری ناگزیر ہے، قائمہ کمیٹی

قانون میں کی جانیوالی جامع اصلاحات بلوچستان میں گواہوں کے تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط، موثر اور شفاف بنائیں گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس ممبر کمیٹی خیر جان بلوچ کی زیر صدارت ہوا جس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، اصغر علی ترین اور علی مدد جتک سمیت سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایہ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان وٹنس پروٹیکشن (ترمیمی) بل 2026 پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ کمیٹی نے ایکٹ کا جائزہ لیتے ہوئے اس امر کو تسلیم کیا کہ اس کے نفاذ کے دوران پیش آنے والی عملی اور انتظامی خامیوں کے باعث قانون میں بہتری ناگزیر ہے۔ مجوزہ ترامیم کا مقصد قانون کو موثر انداز میں اضافہ اور اسے موجودہ قانونی تقاضوں اور بین الاقوامی بہترین روایات سے ہم آہنگ کرنا ہے جبکہ اہم ترامیم میں سنگین جرائم کی تعریف کو از سر نو متعین کرتے ہوئے ایسے جرائم تک محدود کرنا شامل ہے جن کی سزا سات سال یا اس سے زائد قید ہو۔ اسی طرح گواہ کی تعریف کو وسعت دیتے ہوئے اس میں متاثرین، متاثرہ افراد اور مدعیان کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس سے قانون کو مزید جامع اور متاثرہ فریق کے لیے موثر بنایا گیا ہے۔

چیف سیکرٹری کی بعداز ریٹائرمنٹ مراعات کا نوٹیفکیشن سابق دور میں جاری ہوا، شاہد رند

عدالتی فیصلے کے خلاف اپیل بھی سابق حکومت نے دائر کی تھی، موجودہ حکومت کسی بھی اضافی مراعات کی حامی نہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ چیف سیکرٹری کے منصب سے ریٹائرمنٹ کے بعد اضافی مراعات سے متعلق نوٹیفکیشن سابق دور حکومت میں جاری کیا گیا تھا موجودہ حکومت اس سے اصولی طور پر اتفاق نہیں رکھتی۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل بھی سابق حکومت نے دائر کی تھی اس نوٹیفکیشن کا دفاع کیا ہے اور نہ ہی کسی مرحلے پر اس کے حق میں اپیل کی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پوری صوبائی حکومت کا موقف بالکل واضح ہے کہ عوامی وسائل کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے اور اسے صرف عوامی فلاح و بہبود پر ہی خرچ کیا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ وفاقی سول سروسز میں مراعات کا ایک طے شدہ چارٹ موجود ہے جبکہ بلوچستان میں بھی سرکاری عہدوں کے لیے باقاعدہ مراعاتی شیڈول نافذ ہے موجودہ صوبائی حکومت کسی بھی ایسی اضافی مراعات کی حامی نہیں ہے جس سے سرکاری خزانے پر غیر ضروری بوجھ پڑے۔

INTEKHAB QUETTA

فورسز اور سول سوسائٹی کا کرخ میں امن کی فضا مستحکم کرنے پر اتفاق

محلہ کمیٹیاں فعال کر کے مشکوک افراد پر نظر رکھی جائے گی، اجلاس میں فیصلہ

خضدار (آن لائن) خضدار کی تحصیل کرخ میں امن و امان کی فضا کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پولیس، فورسز اور سول سوسائٹی ایک پیج پر آ گئے۔ ڈی آئی جی قلات رینج وزیر خان

بقیہ نمبر 77 صفحہ 6 پر

ناصر اور ایس ایس پی خضدار روشین وحتی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں ڈی ایس پی سرکل کرخ مولا محمد زمان چدرانی کی نگرانی میں ایس ایچ او کرخ جمعہ خان رند نے تھانہ کرخ میں ایک اہم مشاورتی اجلاس طلب کیا جس میں پاک آرمی سے میجر احسن اور ایف سی بلوچستان سے کیپٹن فیصل صوبیدار ارشد نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں چیئرمین آل پارٹیز ایکشن کمیٹی، پیپلز پارٹی کے رہنما وائس چیئرمین حاجی غلام یاسین لنگ، چوہدری عبدالحق رند، نیشنل پارٹی کے رہنما انجینئر خورشید احمد رند صدر انجمن تاجران کرخ جمیل احمد رند سعید احمد موسیانی محمد رمضان مینگل محمد اعظم لنگ اور علاقے کے معززین و معتبرین جن میں چیئرمین محمد اعظم جمعہ رئیس محمد مراد رند رئیس عبدالصمد آخوند پروفیسر محمد حسن جاموٹ، رئیس ارباب عبداللہ رند حاجی عبداللہ رند محمد اسماعیل جمعہ حنیف رحمن رند نذیر احمد موسیانی ڈاکٹر محمد خان جمعہ کونسلر طارق عزیز آخوند کونسلر محمد ایوب محمد حسنی کونسلر عبدالحفیظ زہری کونسلر نذیر احمد موسیانی ملا محمد موسیانی جان محمد باجوہ سمیت دیگر عمائدین نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ صحافی برادری سے خیر جان رند، محمد عمر چانڈیو، سکندر خان جمعہ بھی شریک ہوئے۔ ایس ایچ او کرخ جمعہ خان رند نے شرکا کو علاقے میں امن و امان کی موجودہ صورتحال، پولیس کے اقدامات اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ ڈی آئی جی قلات اور ایس ایس پی خضدار کی واضح ہدایت ہے کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ ایس ایچ او جمعہ خان رند نے کہا کہ کرخ کے عوام نے ہمیشہ امن کا ساتھ دیا ہے۔ ڈی آئی جی قلات رینج، ایس ایس پی خضدار اور ڈی ایس پی کرخ کے ویژن کے مطابق ہم جرائم پیشہ عناصر کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹیں گے۔ میری تمام معززین، تاجر برادری اور نوجوانوں سے اپیل ہے کہ مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع تھانہ کرخ کو دیں۔ آپ کا ایک فون کال کسی بڑے سانحے سے بچا سکتی ہے۔ پولیس آپ کی محافظ ہے، ہم 24 گھنٹے عوام کی خدمت کے لیے حاضر ہیں چیئرمین آل پارٹیز ایکشن کمیٹی نیڈی ایس پی کرخ اور ایس ایچ او کرخ کے اقدام کو سراہا۔ صدر انجمن تاجران نے رات کے وقت گشت بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ میجر احسن اور ایف سی سے کیپٹن فیصل نے کہا کہ کرخ میں جرائم کی شرح میں واضح کمی کا کریڈٹ ایس ایچ او جمعہ خان رند اور ان کی ٹیم کی محنت کو جاتا ہے۔ فورسز پولیس کے ساتھ مکمل رابطے میں ہیں۔ محلہ کمیٹیاں فعال کر کے مشکوک افراد پر نظر رکھی جائے گی۔ منشیات فروشوں کی نشاندہی پر عوامی تعاون سے فوری کارروائی ہوگی۔ پولیس آر ایف سی اور کا مشترکہ گشت بڑھایا جائے گا۔ نوجوانوں کے لیے آگاہی سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام شرکا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کرخ کا امن ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ڈی ایس پی کرخ، ایس ایچ او کرخ و فورسز کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 05 MAY 2026 Page No. 18

عدالت کا بلوچستان اسمبلی ٹینڈر نوٹس 11 مئی تک نہ کھولنے کا حکم

بلوچستان ہائیکورٹ میں امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ، حاجی لشکری رئیسانی کی آئینی درخواستوں پر سماعت

چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل ڈویژن بنچ کا عبوری حکم امتناعی جاری

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل، جناب جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل ڈویژن بنچ نے بلوچستان اسمبلی کو منہدم کرنے کی بابت مجوزہ ٹینڈر نوٹس کو 11 مئی 2026 تک کھولنے سے روک دیا ہے کو بلوچستان ہائی کورٹ میں امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ اور نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کی آئینی درخواستوں پر سماعت ہوئی عدالت عالیہ کی جانب سے عبوری حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے محکمہ .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

مواصلات وتعمیرات کو 7.5.2026 کیلئے بلوچستان اسمبلی کو منہدم کرنے کی بابت مجوزہ ٹینڈر نوٹس کو دوسری تاریخ سماعت 11.5.2026 تک کھولنے سے روک دیا ہے درخواست گزار امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ نے کیس کی پیروی خود کی جبکہ نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی کی جانب سے محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ اور حکومت بلوچستان کی جانب سے طبیک بلوچ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پیش ہوئے۔

ایف سی ساؤتھ تفتان رائفلز کا آپریشن، 30 افغان مہاجرین گرفتار

ایف سی کے دستوں نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقے کا محاصرہ کیا

کارروائی مصدقہ اطلاعات پر کی گئی' گرفتار شدگان سے مزید تفتیش جاری ہے

نوکنڈی (نمائندہ مشرق) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تفتان رائفلز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 30 غیر قانونی افغان باشندے گرفتار کر لیے گئے تفصیلات کیمطابق ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تفتان رائفلز کو نوکنڈی کے علاقے میں مشتبہ افراد کی موجودگی سے متعلق مصدقہ اطلاعات موصول ہوئیں۔ جس پر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے دستوں نے فوری اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقے کا محاصرہ کیا اور موثر......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کارروائی کے دوران 30 غیر قانونی افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا گرفتار شدگان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بلوچستان میں ایف سی (غربی) کے قیام کی منظوری

وفاقی کابینہ نے گزشتہ ماہ نئے ہیڈکوارٹر کے قیام کی حتمی منظوری دی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سکیورٹی کے نظام کو مزید بہتر بنانے اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی انتظامی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے فورس کا دائرہ کار مزید......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

بڑھا دیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے بلوچستان میں فرنٹیئر کور کا ایک اور ہیڈکوارٹر قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے، جس کے بعد ایف سی بلوچستان (غربی) کے ہیڈکوارٹر کے قیام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ وفاقی کابینہ نے 25 اپریل کو منعقدہ اجلاس میں اس نئے ہیڈکوارٹر کے قیام کی حتمی منظوری دی تھی۔

گوادر پورٹ پر پہلی ٹرانس شپمنٹ کارگو جہاز کی آمد

کارگو 13 ہزار سے زائد پیکجز صنعتی آلات اور پائپس پر مشتمل

گوادر (این این آئی) گوادر پورٹ پر مئی 2026 کی پہلی ٹرانس شپمنٹ کارگو جہاز کی آمد کارگو 13 ہزار سے زائد پیکجز پر مشتمل چینی ساختہ صنعتی آلات اور پائپس پر......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

مشتمل ہے جہاز میں 16 ہزار 77 میٹرک ٹن ٹرانس شپمنٹ کارگو لدا ہوا ہے آبنائے ہرمز کی بحری صورتحال کے باعث کارگو کو گوادر پورٹ پر ڈائیورٹ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گوادر پورٹ پر مئی 2026 کا پہلا ٹرانس شپمنٹ کارگو جہاز ایم وی شوالنگ لنگر انداز ہو گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 MAY 2026 Page No. 19

پارلیمنٹ لاجز کی سیکورٹی و سہولیات پر سمجھوتہ قبول نہیں، سیدال خان ناصر

مرمتی کام فوری مکمل اور اراکین پارلیمنٹ کی شکایات کا بروقت ازالہ یقینی بنایا جائے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

ایک غیر متعلقہ خاتون کو لاجز میں ویڈیو بنانے کی اجازت کس نے دی؟ واقعہ کی مکمل انکوائری کر کے رپورٹ پیش کی جائے

پارلیمنٹ لاجز میں اراکین پارلیمنٹ ان کے اہل خانہ قیام پذیر، بنیادی سہولیات کی فراہمی میں غفلت ہرگز برداشت نہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے پارلیمنٹ لاجز میں غیر متعلقہ افراد کے داخلے، سیکیورٹی خامیوں اور بنیادی سہولیات کی ابتر صورتحال کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ سی ڈی اے حکام اور سیکیورٹی افسران کو فوری طور پر پارلیمنٹ ہاؤس طلب کر لیا اور تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ انہوں نے Capital Development Authority (سی ڈی اے) .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

حکام اور ایس پی سیکیورٹی کو ہدایت کی کہ تین دن کے اندر جامع رپورٹ پیش کی جائے۔ اجلاس کے دوران سینیٹر سید وقار مہدی، سینیٹر سید مسرور احسن اور سینیٹر ندیم احمد بھٹو بھی موجود تھے۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے پارلیمنٹ لاجز میں سیکیورٹی کے ناقص انتظامات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غیر متعلقہ افراد کا داخلہ نہ صرف قواعد وضوابط کی خلاف ورزی ہے بلکہ ایک سنگین سیکیورٹی رسک بھی ہے۔ انہوں نے لاجز میں جاری تزئین و آرائش، مرمت کے کاموں اور لفٹوں کی خراب حالت پر بھی برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ اراکین سینیٹ کی جانب سے بارہا شکایات کے باوجود پیشرفت نہ ہونا انتظامی غفلت کا واضح ثبوت ہے۔ اس موقع پر متعلقہ حکام سے تمام درخواستوں کی تفصیلات طلب کی گئیں، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور کتنی پر عملدرآمد کیا گیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے پارلیمنٹ لاجز میں الاٹمنٹ کی مکمل تفصیلات بھی طلب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ تمام ریکارڈ شفاف انداز میں پیش کیا جائے۔ بطور چیئرمین ہاؤس کمیٹی، انہوں نے نئے تعمیر ہونے والے 104 بلاکس کے منصوبے کی مکمل تفصیلات بھی مانگ لیں، جن میں منصوبے کی شروعات، تکمیل کی مدت، لاگت، ٹینڈرنگ کے مراحل اور کسی بھی نظرثانی شدہ اخراجات کی تفصیل شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اراکین سینیٹ کے لیے منظور شدہ یہ منصوبہ طویل عرصے سے تاخیر کا شکار ہے۔ اجلاس میں اراکین سینیٹ نے بھی شکایات کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ متعدد بار لاجز انتظامیہ کو مرمت اور تزئین و آرائش کے حوالے سے آگاہ کر چکے ہیں مگر کوئی خاطر خواہ کارروائی نہیں کی گئی۔

پی اے سی کا اجلاس، چیئرمین بی ایم سی ہسپتال میں بے ضابطگیوں پر برہم

آڈٹ رپورٹ میں مالی و انتظامی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی جن کی مالیت اربوں روپے سے زائد بنتی ہے

10 روز کے اندر ہسپتال انتظامیہ اور آڈٹ حکام ریکارڈ کی تصدیق اور ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لائیں، اصغر ترین

کوئٹہ (خ ن) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں اراکین غلام دستگیر بادینی، رحمت صالح بلوچ، صفیہ بی بی، ولی محمد نورزئی اور خیر جان بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری صحت ثاقب احمد اور ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی سراج لہڑی بھی موجود تھے اجلاس میں بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال کوئٹہ کے خصوصی آڈٹ .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کا جائزہ لیا گیا، جو آڈیٹر جنرل کی نشاندہی پر کیا گیا تھا۔ چیئرمین PAO نے بتایا کہ آڈٹ حکام نے متعدد بار ہسپتال انتظامیہ سے ریکارڈ طلب کیا تاہم فراہم نہیں کیا گیا۔ ہسپتال انتظامیہ کا موقف تھا کہ ادارہ پرانے نظام پر چل رہا ہے اور ریکارڈ جون 2026 تک مکمل کیا جائے گا آڈٹ رپورٹ میں مجموعی طور پر مالی و انتظامی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن کی مالیت تقریباً اربوں روپے سے زائد بنتی ہے رپورٹ کے مطابق ادویات کی خریداری میں بے ضابطگیاں، سرکاری محصولات کی کم وصولی، غیر شفاف ادائیگیاں، ریکارڈ کی عدم دستیابی اور قواعد وضوابط کی خلاف ورزیاں شامل ہیں رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا کہ ہسپتال میں جدید طبی مشینری جیسے سی ٹی اسکین اور انجیوگرافی مشینیں اور آکسیجن گیس پلانٹ غیر فعال ہیں جبکہ ادویات کی ڈرگ ٹیسٹنگ اور اسٹورز کی فزیکل ویریفکیشن بھی نہیں کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 05 MAY 2026 Page No. 20

بنو قابل پروگرام نوجوانوں کیلئے بیش بہا تحفہ ہے، مولانا ہدایت الرحمن

"بنو قابل پروگرام" کا مقصد نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

گوادر کے انٹری ٹیسٹ میں 4500 طلبہ نے شرکت کی جو نوجوانوں میں جدید تعلیم کے بڑھتے رجحان کا واضح ثبوت ہے، ایم پی اے

الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کو تعلیم و ٹیکنالوجی فراہم اور امن کی راہ پر لے جانا چاہتی ہے، گوادر میں جدید لیب کے افتتاح کے موقع پر گفتگو [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر میں الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے زیر اہتمام "بنو قابل پروگرام" کے تحت فری آئی ٹی ٹریننگ سینٹر جدید کمپیوٹر لیب کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ بنو قابل پروگرام فری آئی ٹی پروگرام بلوچستان، بالخصوص گوادر کے نوجوانوں کے لئے ایک .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

وچہ نری اور بیش بہا قیمتی تحفہ ہے اس وقت ملک بھر میں 36 ہزار سے زائد نوجوان اس پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور آئی ٹی اسکلز سے روشناس کرانا ہے تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم کی خدمت کر سکیں۔ تقریب میں بتایا گیا کہ گوادر میں اس پروگرام کے انٹری ٹیسٹ میں 4500 طلبہ نے شرکت کی جو نوجوانوں میں جدید تعلیم کے بڑھتے ہوئے رجحان کا واضح ثبوت ہے بنو قابل آئی ٹی فری ٹریننگ سینٹر بلوچستان کا تیسرا بڑا پروگرام ہے، جس سے غریب اور باصلاحیت نوجوانوں کو جدید علوم کے حصول میں مدد ملے گی اس موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید سرباز نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت تین مختلف آئی ٹی کورسز کرائے جائیں گے

حکمران آئی ایم ایف کی بجائے قومی مفاد میں فیصلے کریں، سیاسی و مذہبی جماعتیں

قومی مفاد سے ہٹ کر فیصلے کرنے سے نوجوان جرائم کیطرف راغب اور عوام سڑکوں پر نکل کر احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے، ملک سکندر ایڈووکیٹ

افسوس حکومت ہر ہفتہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ اور ٹیکس لیوی بھی نافذ کر رہی ہے، رحمت صالح بلوچ، مابت کاکا

حکومت نیک شگون راستہ اختیار، عوام کو ریلیف فراہم اور نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرے، مرتضیٰ کاکڑ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ حکمران آئی ایم ایف کی بجائے قومی مفاد میں ایسے فیصلے کریں جس سے عوام کو ریلیف اور مہنگائی پر کنٹرول کیا جا سکے اس طرح نہ ہونے کی صورت میں عوام مجبور ہو کر ایک طرف نوجوان جرائم کی طرف جائیں گے دوسری جانب سڑکوں پر نکل کر احتجاج کریں گے، یہ بات جمعیت علماء اسلام کے مرکزی جوائنٹ .. بقیہ---55 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت بلوچ، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما مابت کاکا اور جماعت اسلامی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ کاکڑ نے مہنگائی کے حوالے سے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت ہر ہفتہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ اور ٹیکس میں لیوی بھی نافذ کر رہی ہے جو ایک طرف عوام دشمن اور مہنگائی کیلئے راستہ ہموار کرنے کے مترادف ہے اس طرح کے اقدامات عوام برداشت نہیں کریں گے بلکہ روز بروز پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے سے عوام تنگ آ کر دوسرا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہو جائیں گے حکومت اقدامات کے باعث نوجوان طبقہ جرائم کی طرف جائیں گے حکمرانوں کا فرض بنتا ہے کہ عوام اور خاص کر نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کریں کھیل کے میدانوں کو آباد کریں لیکن بظاہر تو ایسا لگتا ہے کہ حکمران نوجوانوں کو خود درست راستے سے ہٹا کر منفی راہوں کیلئے مددگار ثابت ہو رہے ہیں ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حکمران آئی ایم ایف کی بجائے قوم مفاد میں فیصلے اور بے روزگاری اور مہنگائی کے خاتمے کیلئے ایسی پالیسی اختیار کی جائے جو نیک شگون ملک و قوم کے مفاد میں ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 D: 05 MAY 2026 Page No. 21

خضدار سے سربریدہ لاش برآمد دیگر واقعات میں 4 افراد ہلاک، 3 زخمی

پسنی سے 2 افراد کی نعشیں برآمد، مچھ میں قومی شاہراہ پر موٹر سائیکل و ڈاٹسن کے درمیان تصادم کے نتیجے میں صادق علی جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی میں گھر میں آگ لگنے سے بچہ جاں بحق، شادی کی تقریب میں فائرنگ سے 5 سالہ شاہ دوست، خاتون تاج بل بی بی اور امیر خان زخمی

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے سے ایک شخص کی سربریدہ لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق پیر کو خضدار کی تحصیل نال سے نال سے محمد اتفاق ولد محمد حسین ساکن جورل کی کرمہ ... سربریدہ لاش کی نعش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ہسپتال......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق لاش چار روز پرانی ہے پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے دریں اثناء ڈیرہ مراد جمالی سے این این آئی کے مطابق بولان مچھ کے قریب ٹریفک حادثہ میں 1 شخص ہلاک ہو گیا پولیس کے مطابق بولان کے علاقے پولیس تھانہ مچھ کی حدود قومی شاہراہ پر موٹر سائیکل اور تیز رفتار ڈاٹسن کے درمیان تصادم کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار صادق علی ولد عبدالحکیم موقع پر جاں بحق ہو گیا واقعہ کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر لاش اپنی تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی واقعہ کی مزید تحقیقات مچھ پولیس کر رہی ہے دریں اثناء ڈیرہ مراد جمالی سے این این آئی کے مطابق شادی کی تقریب ہوائی فائرنگ سے خاتون و بچہ سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے زخمی ہسپتال منتقل پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لوٹال پولیس تھانہ کی حدود گوٹھ غلام حسین مگسی میں گزشتہ شب شادی کی تقریب میں ہوائی فائرنگ سے ایک پانچ سالہ بچہ شاہ دوست ولد مراد بگٹی اور ایک خاتون تاج بل بی بی زوجہ موز زادہ اور ایک شخص امیر خان زخمی ہو گئے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کر دیا گیا جبکہ واقعہ کے بارے میں لوٹال پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے

گاڑی کے تعاقب میں پولیس کی فائرنگ سے طالب علم جاں بحق

مشکوک جان کر رکنے کا اشارہ کیا تو گاڑی جناح ٹاؤن کی جانب بھگا دی

گاڑی میں سفیر احمد کا بھائی اور ایک دوست سوار تھے جو معجزانہ طور پر محفوظ رہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پولیس کی جانب سے پودگلی چوک پر مشکوک گاڑی کو روکنے کی کوشش تعاقب میں فائرنگ سے گاڑی میں سوار نوجوان سیکنڈ ایئر کا طالب علم جاں......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بحق ہو گیا جبکہ بھائی اور دوست معجزانہ طور پر محفوظ رہے ڈی آئی جی نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے فوری شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا پولیس کے مطابق پودگلی چوک کے قریب سریاب پولیس نے مشکوک گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تو گاڑی میں سوار نوجوان نے گاڑی بھگا کر لے گیا پولیس نے تعاقب کیا نوجوان گاڑی جناح ٹاؤن لے گیا جہاں پولیس کی فائرنگ سے گاڑی سوار نوجوان جاں بحق ہو گیا پولیس نے لاش سول ہسپتال پہنچائی جہاں لاش کی شناخت سنگھی روڈ کے رہائشی این ایچ اے کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر طاہر نسیم کے 18 سالہ بیٹے سفیر احمد کے نام سے ہوئی جو سٹی کالج میں سیکنڈ ایئر کا طالب علم تھا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی پولیس ذرائع نے بتایا کہ گاڑی میں سفیر احمد کا بھائی اور ایک دوست سوار تھے جو معجزانہ طور پر محفوظ رہے ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی شفاف تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ ڈی آئی جی کا کہنا تھا کہ واقعے کی مکمل انکوائری کی جائے گی۔

پولیس چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ انچارج چوکی اے ایس آئی زخمی

پولیس و فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس چیک پوسٹ پر مسلح موٹر سائیکل سوار افراد کا حملہ انچارج چوکی اے ایس آئی زخمی ہسپتال منتقل ملزمان......... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ... چوکی پر دو موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح افراد کا حملہ انچارج چیک پوسٹ اے ایس آئی محمد بخش جمالی کو زخمی کر کے فرار ہو گئے

کوئٹہ، موٹر سائیکل چوری میں ملوث ملزمان سمیت 4 افراد گرفتار

ملزمان کو مزید تفتیش کیلئے انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کر دیا گیا، ترجمان پولیس

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس کی کارروائی موٹر سائیکل چوری میں ملوث ملزمان سمیت چار افراد گرفتار، موٹر سائیکل اور دیگر سامان برآمد کر لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق سول لائن پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری اور اشتہاری ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن کیا۔ اس دوران چار ملزمان شکیل احمد، نہال خان، تحسین ولد خیر محمد اور غلام حیدر......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کو گرفتار کر کے ملزمان کے قبضے سے مختلف مقدمات میں چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں، جبکہ ایک موٹر سائیکل ٹینکی اور دیگر سامان بھی برآمد کیا گیا گرفتار ملزم تحسین، تھانہ سول لائنز میں بھی اشتہاری ہے، جبکہ میر بلال کھوسو مفرور ہے۔

چمن میں پولیس و مسلح افراد میں فائرنگ ایک ملزم ہلاک، دوسرا زخمی

مسلح موٹر سائیکل سواروں کا تعاقب کیا گیا، زخمی ملزم عبدالباری ہسپتال میں دم توڑ گیا

کوئٹہ (این این آئی) چمن میں پولیس اور مسلح افراد کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک ملزم ہلاک جبکہ دوسرا زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا، فائرنگ سے......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ایک پولیس اہلکار بھی زخمی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب تھانہ سٹی چمن کی موبائل پارٹی معمول کے گشت پر تھی کہ گلدار باغیچہ کے قریب ایک مشکوک موٹر سائیکل کو رکنے کا اشارہ کیا گیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 MAY 2026 Page No. 22

چاغی بی ایچ سی آئی پی کے اساتذہ تنخواہ سے محروم

متعلقہ این جی اوز کے جانب سے دو مہینے تنخواہ جاری کرنا ظلم کے مترادف ہیں حکام نوٹس لیں، متاثرین

چاغی (نامہ نگار) ضلع چاغی میں محکمہ ایجوکیشن بی ایچ سی آئی پی کے توسط میں کنٹریکٹ بھرتی ہونے والے اساتذہ ایک سال سے تنخواہوں سے محروم، متعلقہ این جی اوز کے جانب سے دو مہینے تنخواہ جاری کرنا ظلم کے مترادف ہیں حکام نوٹس لیں، تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی کے محکمہ ایجوکیشن میں بی ایچ سی آئی پی کنٹریکٹ میں بھرتی ہونے والے زائد اساتذہ کو گذشتہ ایک سال سے تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہوسکی ہیں محکمہ ایجوکیشن کے یہ ملازمین ضلع چاغی کے مختلف اسکولوں میں بغیر تنخواہ کے ایک سال سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جب سے محکمہ ایجوکیشن بی ایچ سی آئی پی کے یہ ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں تاحال انہیں تنخواہیں نہیں دی گئی ہیں بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب محکمہ ایجوکیشن کے یہ ملازمین سخت مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں متعلقہ این جی اوز کے جانب سے دو مہینے کے تنخواہ جاری کرنا ظلم کے مترادف ہیں چاغی کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی۔ صوبائی وزیر راحیلہ درانی، چیف سکریٹری بلوچستان، ڈی سی چاغی جہانزیب نور شاہوانی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محمد یوسف ابڑو سے مطالبہ کیا ہیں کہ ضلع چاغی کے محکمہ ایجوکیشن بی ایچ سی آئی پی کنٹریکٹ میں بھرتی ہونے والے اساتذہ کے مکمل تنخواہوں کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

تربت، نجی اسکولوں کی جانب سے 3 ماہ کی فیس وصول کرنے پر والدین میں تشویش

فیس جمع نہ کرنے والے طلبا، کو امتحانات میں نہ بٹھانے کی دھمکیاں، ضلعی انتظامیہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت میں نجی اسکولوں کی جانب سے تین ماہ کی فیس یکمشت وصول کرنے اور عدم ادائیگی کی صورت میں طلبہ کو سالانہ امتحانات میں بیٹھنے سے روکنے کے فیصلے کے خلاف والدین میں تشویش پائی جارہی ہے، مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے والدین نے اس عمل کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے، والدین کا کہنا ہے کہ بیشتر گھروں میں ایک سے زائد بچے نجی اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں اور تین سے چار بچوں کی فیس ایک

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

ساتھ جمع کروانا ان کے لیے ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں ماہانہ اخراجات پورے کرنا ہی مشکل ہے ایسے میں تین ماہ کی فیس یکمشت ادا کرنا عام آدمی کے بس سے باہر ہے۔ والدین کے مطابق اگر مقررہ وقت پر فیس جمع نہ کرائی جائے تو بچوں کو امتحانات میں بیٹھنے کی اجازت نہ دینا ان کے تعلیمی مستقبل کے ساتھ زیادتی ہے، دوسری جانب عوامی حلقوں نے سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھاتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ متعدد سرکاری اساتذہ ڈیوٹی کے اوقات میں نجی اسکولوں میں تدریسی فرائض انجام دیتے ہیں جبکہ سرکاری اسکولوں میں ان کی حاضری نہ ہونے کے برابر ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سرکاری تنخواہیں لینے کے باوجود اساتذہ نجی اداروں کو ترجیح دے رہے ہیں جس سے سرکاری تعلیمی نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے، عوامی حلقوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ بعض متعلقہ اداروں کے افسران اور سرکاری اساتذہ کے درمیان ملی بھگت موجود ہے، اور کچھ افسران مبینہ طور پر سرکاری اساتذہ سے بھتہ وصولی میں بھی ملوث ہیں، جس کے باعث اساتذہ کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی۔ والدین اور عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جائے جو نجی اسکولوں کی فیس پالیسی اور سرکاری اساتذہ کی نجی اداروں میں تعیناتی کا جائزہ لے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جو سرکاری اساتذہ اپنی ڈیوٹی میں غفلت برت رہے ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے انہیں ملازمت سے برخاست کیا جائے، جبکہ نجی اسکولوں کو بھی فیس کے حوالے سے مناسب اور قابل برداشت پالیسی اپنانے کا پابند بنایا جائے۔ واضح رہے کہ تربت میں تعلیمی شعبے سے متعلق اس نوعیت کی شکایات ماضی میں بھی سامنے آتی رہی ہیں، تاہم تاحال ان مسائل کا مستقل حل سامنے نہیں آسکا، جس کے باعث والدین اور طلبہ مسلسل مشکلات کا شکار ہیں۔

چاغی میں انٹرنیٹ سروس کی بندش سے تعلیمی امور متاثر

اسٹوڈنٹس پروفائل اور اسکول کا ریکارڈ بروقت اپلوڈ نہیں ہو پا رہا، عوامی حلقوں کی تشویش

چاغی (نامہ نگار) ضلع چاغی میں انٹرنیٹ کی بندش، اسکول، سینسز کا کام شدید متاثر، بلوچستان بھر کی طرح تحصیل چاغی کے اسکولوں میں بھی سالانہ سینسز (Census) کا کام جاری ہے، تاہم علاقے میں انٹرنیٹ سروسز کی معطلی اور نیٹ ورک کی ابتر صورتحال نے اس اہم تعلیمی عمل کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ تحصیل چاغی میں گزشتہ کئی روز سے پی ٹی سی ایل (PTCL) انٹرنیٹ سمیت تمام نجی ٹیلی کام کمپنیوں کا ڈیٹا مکمل طور پر کام نہیں کر رہا۔ اسکولوں کے ڈیٹا کو آن لائن پورٹل پر اپلوڈ کرنے کے لیے اساتذہ اور متعلقہ عملہ شدید پریشانی کا شکار ہے۔ انٹرنیٹ نہ ہونے کی وجہ سے اسٹوڈنٹس پروفائل اور اسکول کا ریکارڈ بروقت اپلوڈ نہیں ہو پا رہا۔ سینسز کی ڈیڈ لائن قریب ہونے کی وجہ سے تعلیمی محکمے پر کام کا دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام اور پی ٹی اے (PTA) سے مطالبہ کیا ہے کہ چاغی میں انٹرنیٹ سروسز کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے تاکہ تعلیمی شماریات کا یہ اہم مشن بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کیا جا سکے۔ بصورت دیگر، ڈیٹا کی عدم فراہمی سے ضلع کے تعلیمی گراف پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

INTEKHAB HUB
04 MAY 2026

کوہلو شہر تا گاڑ داوغ سڑک کی تعمیر سست روی کا شکار

زیر تعمیر سڑک پر پانی کا باقاعدہ چھڑکاؤ نہ ہونے سے دھول اور مٹی کے بادل اٹھتے رہتے ہیں، شہریوں اور طلبہ کو مشکلات کا سامنا ہے، رپورٹ

کوہلو (نمائندہ انتخاب) کوہلو شہر سے گاڑ داوغ تک زیر تعمیر تقریباً تین کلومیٹر سڑک کا منصوبہ سست روی کا شکار ہونے پر شہریوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ مذکورہ سڑک دیگر شہروں اور ملحقہ آبادیوں سے ملانے والی اہم گزرگاہ ہے، جہاں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں موٹرسائیکلوں، گاڑیوں اور دیگر ٹریفک کی آمد ورفت جاری رہتی ہے۔ شہری آبادی کے درمیان واقع اس اہم شاہراہ کے دونوں اطراف بڑی تعداد میں رہائشی مکانات موجود ہیں، جبکہ ایک درجن سے زائد سرکاری و نجی تعلیمی ادارے بھی اسی سڑک کے اطراف واقع ہیں، جہاں زیر تعلیم طلبہ و طالبات روزانہ آمد ورفت کرتے ہیں۔ سڑک کی خستہ صورتحال، تعمیراتی کام میں تاخیر اور پانی کا چھڑکاؤ نہ ہونے کے باعث طلبہ، والدین اور اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سڑک پر پانی کا باقاعدہ چھڑکاؤ نہ ہونے سے دھول اور مٹی کے بادل اٹھتے رہتے ہیں، جس سے نہ صرف مسافروں اور راہگیروں کو پریشانی لاحق ہے بلکہ قریبی آبادیوں کے مکین بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ طلبہ کو سکول جاتے وقت گرد وغبار، ٹریفک مسائل اور دشوار سفر کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ کئی بچے صحت کے مسائل کا شکار ہونے لگے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گرد وغبار کی وجہ سے بچوں، بزرگوں اور مریضوں کو سانس اور دیگر طبی مسائل لاحق ہو رہے ہیں، جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی کام کی رفتار تیز کی جائے اور روزانہ کی بنیاد پر پانی کا چھڑکاؤ یقینی بنایا جائے تاکہ عوام اور طلبہ کو فوری ریلیف مل سکے۔ شہریوں نے کمانڈنٹ میوند بریگیڈ کرنل فاروق اشرف اور ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس اہم عوامی مسئلے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کریں تاکہ سڑک کی تعمیر جلد مکمل ہو، پانی کا چھڑکاؤ باقاعدگی سے ہو اور شہریوں سمیت طلبہ کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 05 MAY 2026 Page No. 23

خضدار میں پیشہ وارگداگروں کی یلغار نے شہریوں کا جینا حرام کردیا

ساراون بازار میں گداگر مختلف روپ میں خیرات کے بہانے لوگوں کو تنگ کرتے نظر آتے ہیں

بیشتر خواتین چھوٹے چھوٹے بچے اور بچیاں شامل ہیں، ہجروں پیشہ ورانہ بھکاریوں کی یلغار ہے

خضدار (بیورورپورٹ) خضدار میں پیشہ ورانہ گداگروں بھکاریوں نے یلغار کر دیا شہریوں کا جینا حرام ساراون بازار میں گداگروں اور بھکاریاں مختلف روپ میں خیرات کے بہانے لوگوں کو تنگ کررہی ہیں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے گداگروں بھکاریوں ہجروں سال بھر خضدار کو ٹھیکے میں لے رکھا ہے جنکا پیشہ ہمیشہ بھیک مانگنا ہے انکی وجہ سے لوگوں کا جینا محال ہوگیا ہے جن میں بیشتر خواتین چھوٹے چھوٹے بچے اور بچیاں شامل ہیں تفصیلات کے مطابق خضدار میں کئی سالوں سے ہجروں پیشہ ورانہ بھکاریوں کی یلغار ہے جو کہ آجکل دکانوں سے سامان چوری اور جیب کتری میں ملوث ہیں خضدار میں دن بدن پیشہ وارانہ بھکاریوں اور گداگروں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے سودا سلف لینے والے گاہکوں کو بیزار کرنے علاوہ مسجدوں کیساتھ ہر نماز کے وقت لائنوں کھڑے ہو کر بھیک مانگی جارہی ہے اپنے علاقوں کو چھوڑ کر خضدار کو ٹھیکے پر لیکر بھیک مانگنے کیلئے آیا ہے انکا چوری چکاری وغیرہ بن چکا ہے بازار کے علاوہ گلیوں میں بھی آجکل چوڑی بیچنے کے بہانے سنگین برائیوں میں ملوث پائے جاتے ہیں خضدار پولیس انتظامیہ صرف تماشائی بنا بیٹھا ہے کچھ بھکاریوں نے شہریوں کا جینا حرام کردی ہمیشہ وارانہ بھکاریوں میں خواتین اور بچے شامل ہے جو کہ اپنے آپ کو معذور ثابت کرکے بھیک مانگا جارہا ہے اور اسی گداگری کے نام کا فائدہ اٹھا کر شہر میں چوری کی وارداتیں کی جاتی ہے جس پر کنٹرول کرنا پولیس کی ذمہ داری ہے خضدار کے عوامی و سیاسی حلقوں نیڈی آئی جی رینج پولیس خضدار، ایس ایس پی پولیس خضدار سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر پیشہ وارانہ بھکاریوں کے خلاف سخت کاروائی کرکے عوام کو اسی کے شر نجات دلائی جائے۔

کوئٹہ سمیت ملک بھر میں آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ

شہر میں بیس کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 90 روپے تک بڑھا دی گئی

خضدار میں آٹے کے 20 کلو تھیلے کی قیمت میں 100 روپے کا اضافہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان اور ملک بھر میں آٹے کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کر کے عوام پر مزید مہنگائی کا بوجھ ڈال دیا گیا ہے اور عوام پر جینے کا عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا شہری بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں نئی گندم آنے کے باوجود کوئٹہ بلوچستان اور ملک کے مختلف شہروں میں آٹے کی........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

قیمتوں کو پر لگ گئے گزشتہ ایک ہفتے میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلا 200 روپے تک مہنگا ہو گیا ہے وفاقی ادارہ شماریات کی دستاویز کی بنیاد پر حالیہ ایک ہفتے کے دوران حیدر آباد، لاڑکانہ میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلا 200 روپے، سرگودھا 190 اور سکھر میں آٹے کا 20 کلو کا تھیلا 160 روپے، ملتان 133 روپے 33 پیسے جبکہ کراچی اور خضدار میں آٹے کا 20 کلو تھیلے کی قیمت میں 100 روپے تک کا اضافہ ہوا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 05 MAY 2026

Bullet No 6 24

اویس لغاری کی عوام کولوڈشیڈنگ سے نجات کی خوشخبری!

اس وقت بلوچستان سمیت پورے ملک میں بجلی کی لوڈشیڈنگ بہت زیادہ کی جاتی ہے جس سے روزمرہ زندگی کے معاملات مفلوج ہوکر رہ گیے۔ فیکٹریوں اور صنعتوں میں پیداوار کم ہورہی ہے اس طرح گھریلو صارفین بھی اس سے شدید متاثر ہورہے ہیں۔ خصوصاً گرمی کے موسم میں اس سے بہت زیادہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں لوڈشیڈنگ کا کوئی شیڈول نہیں ہے۔ شیڈول کی لوڈشیڈنگ کے علاوہ غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ بھی کی جاتی ہے جوکہ عوام کے لیے زیادہ مشکلات پیدا کررہی ہے ایسے علاقے بھی موجود ہیں۔ جہاں صرف چند گھنٹوں کے لیے بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ لوڈشیڈنگ کا یہ سلسلہ ایک عرصے سے جاری ہے جس کے روکنے کے لیے اقدامات نہیں ہورہے۔

گذشتہ روز وفاقی وزیر توانائی اویس احمد لغاری نے اپنے ایک بیان میں عوام کولوڈشیڈنگ سے نجات کی خوشخبری سناتے ہوئے واضح کیا ہے کہ الحمداللہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرنے میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں سرخرو کیا ہے ہمیں مجبوراً فرنس اور ایندھن سے چلنے والے پلانٹس کو بھی چلانا پڑا۔ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ صارفین کو مہنگی بجلی سے محفوظ رکھا جائے۔ ڈیمز کے پانی کو ریلیز کرنا ارسا کی ضرورت اور یہ صوبوں کی ضروریات پر منحصر ہے۔ الحمداللہ اب بجلی کی پیداوار 6 ہزار میگاواٹ تک پہنچ چکی۔ دعا ہے کہ ٹرانسمیشن لائنز ہر قسم کی آفت اور خرابی سے محفوظ رہیں۔ لوڈشیڈنگ کی وجہ گیس کی کمی تھی جو امریکہ ایران جنگ کی وجہ سے موصول نہیں ہورہی تھی اگر ہم ڈیزل یا فرنس آئل سے یہ بجلی پیدا کرتے ہیں اور لوڈشیڈنگ کی تمام ضروریات کو ختم کرتے ہیں تو یہ بجلی بہت مہنگی پڑتی اس طرح بجلی مہنگی ہونے کی وجہ سے صارفین پر بوجھ پڑسکتا تھا۔ جہاں تک مہنگی بجلی کی بات ہے تو اس ضمن میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ حکومت کو گیس، ڈیزل اور دیگر ذرائع سے بجلی پیدا کرے اگر کوئلے سے بجلی پیدا کی جائے جوکہ سستی پڑے گی۔ اس سلسلے میں ہمارے سائنسدانوں نے کئی بار حکومت کو آگاہ بھی کیا ہے لیکن بدقسمتی سے اس پر کام نہیں ہورہا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیر توانائی اویس احمد لغاری کا عوم کولوڈشیڈنگ سے نجات کی خوشخبری قابل تعریف اقدام ہے چونکہ اوپر بھی ذکر کیا جاچکا ہے کہ لوڈشیڈنگ کے باعث بڑی پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ اب وفاقی وزیر کے مذکورہ بیان سے عوام کا اہم مسئلہ جلد حل ہوجائے گا جوکہ یقیناً عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی وزیر توانائی اویس احمد لغاری کو متعلقہ اداروں کو اپنے بیان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ان کے بیان پر عمل درآمد ہو یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ حکومت کو بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کرنے کے ساتھ اس کی قیمتوں میں خاطرخواہ کمی کرنا چاہیے جوکہ اس وقت بہت مہنگی ہے۔ اس کی قیمت کے ساتھ مختلف ٹیکسز اور ٹیرف کی وجہ سے بل کئی گنا بڑھ جاتا ہے جوکہ عوام کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ حکومت کو اس جانب خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 MAY

Page No. 25

بلوچستان میں مشکل حالات کے باوجود صحافیوں کی خدمات قابلِ تحسین قرار

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادیٔ صحافت کا بنیادی تقاضا ہے اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابلِ تحسین ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے سکیورٹی خدشات، پسماندگی، محدود وسائل اور اطلاعاتی خلا جیسے مسائل کا شکار رہا ہے۔ ایسے ماحول میں صحافت محض خبر رسانی کا ذریعہ نہیں بلکہ ریاست اور عوام کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہاں کام کرنے والے صحافی واقعی "کٹھن حالات" میں فرائض انجام دیتے ہیں — اکثر محدود سہولیات، سکیورٹی خطرات اور ادارہ جاتی عدم توجہ کے باوجود۔ اس پس منظر میں وزیراعلیٰ کا ان کی خدمات کو سراہنا قابلِ قدر ہے، مگر اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ اعتراف عملی اقدامات میں بھی ڈھل سکے گا؟ وزیراعلیٰ کی جانب سے "ذمہ دارانہ صحافت" پر زور دینا ایک اہم نکتہ ہے۔ آزادیٔ صحافت کا مطلب بے لگام اطلاعات نہیں بلکہ حقائق پر مبنی، متوازن اور تصدیق شدہ رپورٹنگ ہے۔ خاص طور پر ڈیجیٹل دور میں، جہاں سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں اور پروپیگنڈا تیزی سے پھیلتے ہیں، صحافیوں کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی کا اعلان اسی تناظر میں ایک مثبت قدم قرار دیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ اسے آزادیٔ اظہار کو محدود کرنے کے بجائے معلومات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جائے۔ وزیراعلیٰ کا قومی میڈیا سے یہ مطالبہ کہ وہ بلوچستان کو صرف جرائم اور بدامنی کے تناظر میں نہ دکھائے بلکہ اس کے مثبت پہلوؤں، ترقیاتی منصوبوں اور سماجی حقائق کو بھی اجاگر کرے، ایک جائز شکوہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مین اسٹریم میڈیا اکثر بلوچستان کی نمائندگی یک رخے انداز میں کرتا ہے، جس سے نہ صرف صوبے کی تصویر مسخ ہوتی ہے بلکہ وہاں کے عوام میں احساسِ محرومی بھی بڑھتا ہے۔ متوازن کوریج نہ صرف معلوماتی انصاف کا تقاضا ہے بلکہ قومی یکجہتی کے لیے بھی ضروری ہے۔ ایک اور اہم پہلو شہید صحافیوں کا ذکر ہے۔ یہ وہ افراد ہیں جنہوں نے سچائی کی تلاش میں اپنی جانیں قربان کیں۔ ان کی قربانیاں صرف خراجِ عقیدت کی نہیں بلکہ ایک محفوظ اور آزاد میڈیا ماحول کے قیام کی متقاضی ہیں۔ اگر صحافی خود کو غیر محفوظ محسوس کریں گے تو آزادانہ رپورٹنگ ایک خواب بن کر رہ جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ عزم کہ آزادیٔ صحافت اور سچائی پر مبنی معلومات پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، ایک درست سمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ مگر اس سمت میں پیش رفت کے لیے بیانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات ضروری ہیں۔ صحافیوں کے تحفظ کے لیے مؤثر قوانین، میڈیا کی آزادی کو یقینی بنانے والی پالیسیاں، اور ایک ایسا ماحول جہاں تنقید کو دشمنی نہیں بلکہ اصلاح کا ذریعہ سمجھا جائے۔ بلوچستان میں صحافت کو مضبوط بنانا دراصل پاکستان کے جمہوری ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے مترادف ہے۔ اگر اس خطے میں معلومات کا بہاؤ آزاد، متوازن اور مستند ہو جائے تو نہ صرف صوبے کے مسائل بہتر طور پر اجاگر ہوں گے بلکہ ان کے حل کی راہیں بھی ہموار ہوں گی۔ یہی وہ امتحان ہے جس میں حکومت، میڈیا اور معاشرہ تینوں کو مشترکہ طور پر کامیاب ہونا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 MAY 2026

Page No. 26

Focusing women development

The promise of gender equality has long been a staple of political rhetoric, appearing in every party manifesto and government policy document like a mandatory footnote. Yet, there remains a staggering disconnect between these "tall claims" and the lived reality of women across the country. While urban centers see marginal progress, the plight of women in the periphery most notably in Balochistan remains a testament to institutional neglect. It is no longer enough to pay lip service to empowerment while the fundamental structures of patriarchy and poverty continue to bar women from the public sphere. In the remote reaches of Balochistan, the challenges are not just systemic; they are existential. Women in these areas navigate a landscape where the right to education is a luxury rather than a guarantee, and where the lack of infrastructure makes even the most basic pursuit of self-improvement a hazardous endeavor.

The provincial government's failure to prioritize women's development is most visible in the abysmal state of educational facilities and the sheer lack of professional avenues. When schools are non-existent or inaccessible, and when cultural barriers are reinforced by a lack of state-provided security and transport, the cycle of dependency is never broken. This is a direct result of a policy approach that views women's issues as secondary to traditional development metrics like roads or bridges. However, true development is impossible when half the population is sidelined. The government must move beyond symbolic gestures and implement "sensible steps" that focus on the structural integration of women into the economy. This requires a two-pronged strategy: first, a massive overhaul of the female education system in rural Balochistan, and second, a robust framework for job security that protects women from exploitation in both the public and private sectors. Furthermore, the untapped potential of women in the realm of entrepreneurship represents a massive lost opportunity for the provincial GDP. Balochistan is home to women with immense talent and traditional skills that, if backed by micro-finance schemes and market access, could transform the local economy. By fostering an environment where female-led enterprises can thrive, the government would not only be fulfilling a moral obligation but also an economic one. It is time for the Provincial government to realize that the "development of women" is not a charity project it is a prerequisite for a stable and prosperous Balochistan. The time for hollow slogans has passed; what is needed now is a concrete commitment to ensuring that every woman, from Quetta to the remotest village in Makran, has the opportunity to exhibit her talent and secure her own future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 MAY 2026 Page No. 27

''ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی، سماجی اور ترقیاتی خدمات''

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے امن وامان کے قیام کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت، روزگار اور عوامی فلاح کے شعبوں میں جو قابل ستائش کردار ادا کیا ہے وہ ایک جامع تبدیلی کی بنیاد بن چکا ہے۔ آج جنوبی بلوچستان کے وہ علاقے جہاں کبھی سہولیات کا فقدان تھا، وہاں اب ترقی کی واضح جھلک نظر آ رہی ہے، اور یہ سب ایک مربوط فلاحی ویژن کا نتیجہ ہے جس میں آگاہی، عمل اور ترقی تینوں عناصر ایک ساتھ شامل ہیں۔ گزشتہ ماہ مئی 2026ء کے دوران ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی سرگرمیوں کا مختصر جائزہ لیا جائے تو تربت میں منعقد ہونے والا منشیات کے نقصانات سے متعلق آگاہی سیمینار ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد، طلبہ، اساتذہ اور سماجی نمائندگان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس سیمینار میں مقررین نے منشیات کے جسمانی، نفسیاتی اور سماجی اثرات پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوان نسل کو اس ناسور سے بچانا صرف ایک ادارے کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اسی طرح ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پنجگور میں منعقد ہونے والا ''بلوچستان میں امن وسلامتی ایک مشترکہ ذمہ داری'' کے عنوان سے سیمینار بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی تھا۔ جس میں یہ بات واضح کی گئی کہ امن کسی ایک فریق کی کوشش سے قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اس کے لیے ریاست، اداروں اور عوام سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ ان سیمینارز نے نہ صرف شعور کو اجاگر کیا بلکہ نوجوانوں میں ایک مثبت سوچ کو بھی فروغ دیا۔ اب اگر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی فلاحی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن کے تحت کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ ادارہ براہ راست انسانی فلاح و بہبود اور سماجی ترقی پر کام کر رہا ہے۔ بارشوں اور قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں گھروں کی مرمت اور بحالی کا کام مکمل کیا گیا۔ یہ اقدام نہ صرف ایک تعمیراتی عمل تھا بلکہ ایک انسانی ہمدردی کی عملی مثال بھی تھا جس نے متاثرہ افراد کو دوبارہ زندگی کی طرف لوٹنے کا موقع دیا۔ پرواز فاؤنڈیشن کے تحت تربت میں ڈرگ ری ہیبلیٹیشن سنٹر کی اپ گریڈیشن کے ذریعے منشیات کے عادی افراد کو طبی، نفسیاتی اور سماجی بحالی کی مزید بہتر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ جس کا مقصد صرف علاج نہیں بلکہ منشیات کے عادی افراد کو دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنانا ہے۔ اس عمل نے نہ صرف انفرادی زندگیوں کو بہتر بنایا ہے بلکہ معاشرتی سطح پر بھی مثبت اثرات مرتب کیے ہیں اور منشیات کے خلاف شعور کو مضبوط کیا ہے۔ اسی طرح پرواز فاؤنڈیشن کے تحت تعلیمی اداروں کی بہتری پر بھی بھرپور توجہ دی گئی ہے۔ اسکولوں کی تزئین و آرائش اور جدید لیبز کا قیام اور تعلیمی ماحول کی بہتری نے طلبہ کے لیے ایک بہتر مستقبل کی بنیاد رکھی ہے۔ نوجوانوں کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھی اہم اقدامات کیے گئے ہیں۔ چھوٹے کاروبار کے لیے مالی معاونت فراہم کی گئی جس کے ذریعے نوجوانوں نے اپنے کاروبار شروع کیے اور خود کفیل بننے کی طرف قدم بڑھایا۔ اس سے نہ صرف بے روزگاری میں کمی آئی بلکہ مقامی معیشت بھی مضبوط ہوئی۔ کھیلوں اور سماجی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے گئے ہیں۔ نوجوان کھلاڑیوں کو کھیلوں کا سامان مہیا کر کے انہیں مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کے لیے مواقع فراہم کیے گئے۔ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) کے تحت شروع کیے گئے وسیع منصوبوں کا بنیادی مقصد جنوبی بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اور انہیں ترقی کے مرکزی دھارے میں شامل کرنا ہے۔ اس کے تحت کیچ، پنجگور، خاران، واشک اور دشت سمیت مختلف علاقوں میں تعلیمی اداروں کی بحالی اور تزئین و آرائش کا وسیع سلسلہ شروع کیا گیا۔ پرانے اور غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنا کر تعلیمی ماحول کو سازگار بنایا گیا تاکہ طلبہ بہتر انداز میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسی پروگرام کے تحت کئی اسکولوں میں سولر سسٹم کی تنصیب کی گئی تاکہ بجلی کی کمی کے باوجود تعلیمی سرگرمیاں بلاتعطل جاری رہ سکیں۔ یہ اقدامات تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور دور دراز علاقوں میں بھی تعلیم کو قابل رسائی بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔ صحت کے شعبے میں بھی BSDI کے تحت نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ دیہی مراکز صحت کی اپ گریڈیشن، بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی اور مختلف علاقوں میں طبی یونٹس کے قیام نے عوام کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات فراہم کی ہیں۔ بلیدہ میں میڈیکل اینڈ ڈینٹل سنٹر کا قیام اس سلسلے کی ایک اہم مثال ہے جہاں او پی ڈی، لیبارٹری، ڈینٹل اور دیگر طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مریضوں کے لیے ریفرل سسٹم کو بھی بہتر بنایا گیا ہے تاکہ پیچیدہ کیسز کو بروقت بڑے اسپتالوں تک منتقل کیا جا سکے۔ صاف پانی کی فراہمی کے منصوبے بھی BSDI کا ایک اہم حصہ ہیں۔ مختلف علاقوں میں آر او پلانٹس نصب کیے گئے ہیں جو روزانہ ہزاروں لیٹر صاف پانی فراہم کر رہے ہیں۔ کنڈان، کلاگ، آبسر، آباد، حب اور دیگر علاقوں میں واٹر سپلائی اسکیموں کی تکمیل نے عوام کی ایک بنیادی ضرورت کو پورا کیا ہے۔ صاف پانی کی دستیابی نے نہ صرف بیماریوں میں کمی پیدا کی ہے بلکہ معیار زندگی میں بھی واضح بہتری لائی ہے۔ یہ منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ بنیادی انسانی ضروریات کو پورا کرنا ترقی کا پہلا قدم ہے۔ مجموعی طور پر اگر دیکھا جائے تو ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن اور بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت کیے گئے یہ تمام اقدامات ایک بڑے، مربوط اور پائیدار ترقیاتی ویژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایک طرف بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت اور پانی کے منصوبے ہیں جبکہ دوسری طرف انسانی فلاح، بحالی، روزگار اور سماجی ترقی ہے، جس نے جنوبی بلوچستان کو ایک ایسے سفر پر گامزن کیا ہے جہاں امن کے ساتھ ساتھ ترقی، شعور اور خوشحالی بھی واضح طور پر نظر آ رہی ہے۔ آج جنوبی بلوچستان، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی قربانیوں اور مسلسل کوششوں کی بدولت ماضی کی پسماندگی سے نکل ترقی کی راہوں پر گامزن ہو چکا ہے۔